سوال

(211)اکثر مالابار میں امام فرض نماز کے پڑھتے ہی فوراً اُٹھ جاتا ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر مالابار میں امام فرض نماز کے پڑھتے ہی فوراً اٹھ جاتا ہے یا کسی دوسری جگہ بیٹھ جاتا ہے بغیر تسبیح ودعا کے یہ عمل جائز ہے ۔ کیا اس کے متعلق کوئی حدیث ہو تو توجہ کے ساتھ پیش کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلام پھیرنے کے بعد آزادی حاصل ہوجاتی ہے ۔ خواہ اسی جگہ بیٹھ کر وظیفہ پڑھے یا الگ ہٹ کر پڑھے نماز کے بعد تسبیحات اور ورد کا پڑھنا فرض نہیں بلکہ مستحب ہے ۔ رسول اللہ ﷺ سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوکر ان وظیفوں کو پڑھتے ۔ جس کا بیان حدیثوں میں آیا ہے اور انکی تفصیل اسلامی وظائف میں موجود ہے ۔ مالابار والے غالباً اس حدیث پر عمل کرتے ہوں جس میں فرض اور نفل کے درمیان فصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے ۔ جیسا کہ مسلم میں ہے :

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ اَمَرَنَا بِذالِکَ اَن لاَ نُوْاصِلَ بِصَلٰوۃٍ حَتّٰی نتکلم اَوْ نَخرُجَ ۔

یعنی رسول اللہ ﷺ نے ہم کو حکم دیا ہے ایک نماز کو دوسری نماز سے نہ ملائیں یہاں تک کہ کلام کرے یا وہاں سے نکل جاوے ۔

اور بخاری میں ہے :

کَانَ ابْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ یُصَلِّیْ فِیْ مَکَانِہِ الَّذِیْ صَلّٰی فِیْہِ الْفَرِیْضَۃ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جہاں فرض پڑھتے تھے اسی جگہ نفل بھی پڑھ لیتے تھے اور ابوداؤد میں مرفوعاً ہے ۔

لایصلی لامام فی موضع الذی صلی فیہ حتی یتحول الخ

بخاری میں کہا ہے اسنادہ منقطع ممکن ہے مالاباری لوگ اس پر عمل کرتے ہوں فاصلہ زبانی اور مکانی دونوں کا احتمال ہے ۔ اور یہ ضروری نہیں ہے ۔

مولانا عبدالسلام بستوی دہلوی

(اخبار اہل حدیث دہلی جلد ۵، ش ۲۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 282

محدث فتویٰ